دارالافتاءاھلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرنس نمبر:Lar 6784　تاریخ:21-08-2017

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جانور کی دم کٹنے میں بال شامل ہوں گے یا نہیں؟

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بہارِ شریعت وغیرہ کتب فقہ میں جانور کی دم کے متعلق تحریر ہے کہ اگر وہ تہائی سے زیادہ کٹ گئی ہے، تو اس کی قربانی نہیں ہو سکتی۔ یہ شرعی رہنمائی فرمائیں کہ اس مقدار میں دم کے لٹکتے ہوئے بال بھی شامل ہیں یا نہیں یعنی اگر جانور کی دم کا کچھ حصہ کٹا اور بقیہ لٹکتے بال کٹے کہ اگر دونوں کو جمع کر کے دیکھا جائے، تو تہائی سے زیادہ مقدار بن جاتی ہے اور اگر بالوں کو شامل نہ کیا جائے، صرف دم کا گوشت ہی شمار کیا جائے، تو وہ تہائی سے کم ہے، تو اس صورت میں جانور کی قربانی ہو سکے گی یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جانور کی دم میں جو مانع قربانی مقدار بیان کی جاتی ہے، اس میں لٹکتے ہوئے بال شامل نہیں ہیں، لہٰذا وہ جانور جس کی دم کے گوشت کا کچھ حصہ کٹا اور ساتھ میں لٹکتے ہوئے بال کٹ گئے کہ اگر بالوں کو شامل کر کے دیکھیں تو تہائی سے زیادہ مقدار بنتی ہے اور اگر بالوں کو شامل نہ کریں، فقط دم کا گوشت ہی شمار کیا جائے، تو تہائی سے کم مقدار بنتی ہے، اس جانور کی قربانی ہو جائے گی۔ فتاوی ہندیہ میں ہے: ” لا يعتبر الشعر المسترسل مع الذنب في المانع “ ترجمہ: (قربانی سے) مانع مقدار میں دم کے ساتھ لٹکتے بالوں کا اعتبار نہیں ہو گا۔

(الفتاوی الھندیۃ، کتاب الاضحیۃ، الباب التاسع فی المتفرقات، ج05، ص307، کوئٹہ)

فتاوی تاتارخانیہ میں ہے: ” وفی الیتیمۃ سالت اباالفضل عن ذنب البقروالبعیرقول الفقھاء انہ یعتبرالثلث اومافوقہ علی حسب مااختلفوافیہ بعدالشعرالمسترسل منہ من جملۃ الذنب حتی

لوکان ساقطابافة نحوالبردوغیرہ بقدرالثلث مع الساقط فی قول من یعتبرالثلث ام لایعتبرھذہ الشعورویکون الذنب ھوالعظم الطویل فقال لایعتبرالشعرالمسترسل ”ترجمہ: اور یتیمہ میں ہے: میں نے ابو فضل سے گائے اور اونٹ کی دم کے متعلق سوال کیا کہ فقہاء کا جو یہ قول ہے کہ مقدار مانع میں تہائی کا اعتبار ہے یا اس سے اوپر کا جیسا کہ ان کا اختلاف ہے اس میں دم کے لٹکتے بال بھی شمار ہوں گے حتی کہ اگر سردی وغیرہ کی وجہ سے کچھ حصہ گرا، تو اس میں جو تہائی کا اعتبار کرتا ہے، اس کے قول کے مطابق دم کے ساتھ بالوں کا اعتبار ہو گا یا اعتبار نہیں ہو گا اور دم وہ لمبی ہڈی ہو گی تو انہوں نے فرمایا: لٹکتے بالوں کا اعتبار نہیں ہو گا۔

(الفتاوی التاتارخانیة، کتاب الاضحیة، الفصل: مایجوزمن الضحایا، ج17، ص430-31، مطبوعہ کوئٹہ)

اللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

محمدعرفان مدنی

28ذیقعدۃالحرام1438ھ/21اگست2017ء

الجواب صحیح

مفتی محمدھاشم خان عطاری

خوفِ خدا و عشقِ مصطفیٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔